ترنمول کانگریس مرکز میں 'انڈیا' کی سرکار میں ہوگی شامل

میری پارٹی قومی سطح پر اپوزیشن اتحاد کا حصہ ہے اور رہے گی ❑ مغربی بنگال میں سی پی ایم اور کانگریس کے ساتھ نہیں ہے اتحاد: ممتا

کولکاتا، (ایجنسیاں) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کے حوالے سے بڑا بیان دیا ہے۔ ایک دن پہلے یہ کہنے کے بعد کہ وہ باہر سے اپوزیشن اتحاد کی حکومت کی حمایت کریں گی، ممتا بنرجی نے اب کہا کہ ٹی ایم سی حکومت میں شامل ہوگی۔ ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ ٹی ایم سی قومی سطح پر 'انڈیا' کا حصہ ہے اور رہے گی۔ ممتا بنرجی نے ایک جلسہ میں کہا کہ میرے بیان کو غلط سمجھا گیا۔ مغربی بنگال میں ٹی ایم سی کانگریس اور بائیں بازو سے الگ لڑ رہی ہے۔ مغربی بنگال میں انتخابات کے ابھی 3 مراحل باقی ہیں۔ یا نچویں مرحلے میں ریاست کی 7 سیٹوں پر 20 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔ تملوک میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بنرجی نے کہا کہ مغربی بنگال میں ٹی ایم سی، سی پی ایم اور کانگریس کے ساتھ اتحاد میں نہیں ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ کچھ لوگوں نے میرے کل کے بیان کو غلط سمجھا ہے۔ قومی سطح پر میں پوری طرح 'انڈیا' کا حصہ ہوں۔ میں نے 'انڈیا' کی تجویز پیش کی تھی۔ ہم قومی سطح پر ساتھ ہیں اور مستقبل میں بھی ساتھ رہیں گے۔ جہاں ایک طرف بنرجی نے مرکز میں 'انڈیا' کے ساتھ رہنے کی بات کی، وہیں دوسری طرف انھوں نے ریلی میں 'انڈیا' کے اتحادی دی پی آئی (ایم) اور کانگریس پر حملہ کیا۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ دونوں کی ریاستی اکائیوں نے ہاتھ ملا لیا ہے اور دونوں بی جے پی کی مدد کر رہی ہیں۔ ممتا بنرجی نے 16 مئی کو کہا تھا کہ ان کی پارٹی مرکز میں حکومت بنانے کے لیے اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کو باہر سے حمایت کرے گی۔ ممتا بنرجی نے پہلے کہا تھا کہ 'انڈیا' لوک سبھا انتخابات میں 315 سیٹیں جیت لے گا۔ بی جے پی 195 سیٹوں پر سمٹ جائے گی۔ انہوں نے کہا تھا کہ 400 کو پار کرنا بڑی بات ہے۔

ممتا کیخلاف تبصرہ، ابھجیت گنگوپادھیائے کو الیکشن کمیشن کا وجہ بتاؤ نوٹس

کولکاتا، (ایجنسیاں) الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی کے خلاف تبصرہ کرنے پر بی جے پی امیدوار ابھجیت گنگوپادھیائے کے خلاف کارروائی کی ہے۔ الیکشن کمیشن نے تملوک سے بی جے پی امیدوار اور سابق جج ابھجیت گنگوپادھیائے کو وجہ بتاؤ نوٹس بھیجا ہے۔ بی جے پی امیدوار کو 20 مئی (پیر) شام 5 بجے تک نوٹس کا جواب دینے کو کہا گیا ہے۔ ابھجیت گنگوپادھیائے سے یہ جواب طلب کیا گیا ہے کہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی صورت میں ان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جائے گی۔ تملوک میں 25 مئی کو ووٹنگ ہے۔ ووٹنگ سے قبل موصول ہونے والے اس نوٹس کی وجہ سے بی جے پی امیدوار ابھجیت گنگوپادھیائے مشکل میں ہیں کہ اگر وہ جواب تاؤ نوٹس کا جواب نہیں ہوا تو کمیشن ان کے خلاف کارروائی کرسکتا ہے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے نوٹس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر مقررہ وقت کے اندر بی جے پی امیدوار کی طرف سے کوئی جواب نہیں آتا ہے، تو یہ سمجھا جائے گا کہ ابھجیت گنگوپادھیائے کے پاس اس معاملے میں کہنے کو کچھ نہیں ہے۔ ایسے میں کمیشن خود فیصلہ کر سکتا ہے یا کارروائی کرسکتا ہے۔ واضح رہے کہ ابھجیت گنگوپادھیائے نے 15 مئی کو ہلدیہ میں ایک میٹنگ میں ترنمول سربراہ کو نشانہ بناتے ہوئے تنازع تبصرہ کیا تھا۔ ترنمول کانگریس نے جمعرات کو کمیشن کے دفتر میں اس کی شکایت کی تھی۔ شکایت ملنے کے بعد الیکشن کمیشن نے 24 گھنٹے میں کارروائی کی۔ تملوک سے بی جے پی امیدوار ابھجیت گنگوپادھیائے کو وجہ بتاؤ نوٹس بھیجا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے یہ بھی کہا کہ معاملے کی سنجیدگی سے چھان بین کے بعد یہ پایا گیا کہ تبصرہ قابل اعتراض اور ضابطہ اخلاق اور کمیشن کے مشورے کے خلاف تھے۔

میں آپ کو اپنا بیٹا سونپ رہی ہوں، رائے بریلی میں سونیا کا خطاب

رائے بریلی ، (ایجنسیاں) کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی نے رائے بریلی میں ایک جلسہ عام کو خطاب کیا۔ انہوں نے لوگوں سے جذباتی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کو اپنا بیٹا سونپ رہی ہوں، اپنا مان کر رکھئے گا۔ آپ کی محبت نے مجھے بھی متاثر محسوس نہیں ہونے دیا۔ ہمارے خاندان کی پارلیمانی رائے بریلی سے جڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ آج ایک طویل عرصے کے بعد مجھے آپ کے درمیان آنے کا موقع ملا۔ میں دل سے آپ کا مشکور ہوں۔ میرا عقیدت سے جھکا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے مجھے 20 سال تک رکن پارلیمنٹ رہنے کا موقع دیا۔ یہ میری زندگی کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ رائے بریلی میرا خاندان ہے، اسی طرح جیسے امیٹھی بھی میرا گھر ہے۔ یہاں سے نصرف میری زندگی کی حسین یادیں جڑی ہیں، بلکہ پچھلے 100 سال سے میرے پریوار کی جڑاس کی مٹی سے جڑی ہوئی ہے۔ راہل گاندھی بھی کبھی آپ کو مایوس نہیں کریں گے۔ بریلی کی سابق صدر نے کہا کہ ماں گنگا جیسا مقدس رشتہ اودھ اور رائے بریلی کے کسانوں کی تحریک سے شروع ہوا اور آج تک جاری ہے۔ کافی عرصے بعد بولنے کا موقع ملا۔ آپ نے مجھے بطور رکن پارلیمنٹ خدمات انجام دینے کا موقع دیا۔ یہ میری زندگی کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ آپ کو اندرا جی سے بھی بے پناہ محبت تھی۔ میں نے انہیں کام کرتے ہوئے بہت قریب سے دیکھا ہے۔ اندرا جی کو رائے بریلی کے لوگوں سے بے پناہ محبت تھی۔ سونیا گاندھی نے مزید کہا کہ میں نے راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کو وہی تعلیم دی، جو مجھے اندرا جی نے دی تھی۔ میں نے کہا ہے کہ سب کی عزت کرو، کمزور لوگوں کیلئے جس سے بھی لڑنا پڑے بڑو، لیکن سب کی حفاظت کرو، وہ نہیں۔ میری کوئی آپ کے احسانات سے بھرتی ہے۔ جب سونیا گاندھی اسٹیج سے لوگوں سے خطاب کررہی تھیں تو راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی ان کے پاس کھڑے تھے۔

سپریم کورٹ کا NEET-UG کے نتائج پر روک لگانے سے انکار

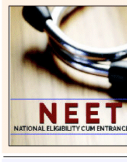

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ میں نیٹ یوجی میں پیپر لیک ہونے کا اندیشہ ظاہر کرنے والی پی آئی ایل پر سماعت ہوئی۔ سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا ہے، حالانکہ نیٹ یو جی کے نتائج پر روک لگانے سے بھی انکار کردیا۔ اس معاملے کی اگلی سماعت جولائی میں ہوگی۔ واضح رہے کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے جانکاری دیتے ہوئے کہا تھا کہ سوالی ماڈیولر کے ایک امتحانی مرکز سے پرچہ آؤٹ ہوا تھا۔ لیکن دیگر امتحانی مراکز میں ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، وہیں ایک خبر وائرل ہوئی تھی کہ سوشل میڈیا پر نیٹ یوجی امتحان کا وقت پورا ہونے سے پہلے ہی پیپر آؤٹ ہوگیا تھا۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے اس خبر کو پوری طرح سے بنیاد قرار دیا۔ این ٹی اے نے وضاحت کی کہ نیٹ یوجی کا سوالیہ پیپر لیک ہونے کی خبر جھوٹی ہے۔

ترپورہ سرکار نے سی اے اے پر ریاستی کمیٹی تشکیل دی

اگرتلہ ، (ایجنسیاں) ترپورہ حکومت نے شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) 2019 کے تحت شہریت دینے کیلئے صرم شاری کے ڈائریکٹر کی صدارت میں ریاستی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کی جانکاری دیتے ہوئے ایک اہلکار نے کہا کہ ہندو، سکھ، جین، بدھ، پارسی اور عیسائی مذاہب کے پناہ گزینوں جو بنگلہ دیش، پاکستان اور افغانستان سے نظم و ستم کی وجہ سے 31 دسمبر 2014 کو یا اس سے پہلے ہندوستان آئے تھے، ان کیلئے سی اے اے بنایا گیا۔ مرصم شاری کے ڈائریکٹر رویندر ریانگ نے مزید کہا کہ کسی اے اے کے تحت ملک کی شہریت دینے کیلئے ریاستی سطح کی ایک بااختیار کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ریاست کے تمام ضلع مجسٹریٹس کو بھی کہا گیا ہے کہ وہ سی اے اے کے تحت درخواستیں وصول کرنے کیلئے ضلعی سطح پر بااختیار کمیٹیاں تشکیل دیں اور انہیں ریاستی سطح کی بااختیار کمیٹی کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ پڑتال کریں۔ ریانگ نے کہا کہ وہ لوگ جو اس وقت چھوٹے شیڈول کے تحت رہ رہے ہیں۔ ایکٹ کے تحت شہریت کیلئے درخواست دینے کے اہل نہیں ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ صرف وہ لوگ جو مذہبی ظلم و ستم کی وجہ سے 3 خصوص ممالک سے آئے ہیں اور اگرتلہ میڈیکل کالر پریشن، میڈیکلیئر، گھر چلانیاں اور گرام پنچایتوں جیسے غیر چھپے شیڈول علاقوں میں پناہ لے چکے ہیں، وہ سی اے اے کے تحت ہندوستانی شہریت کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔

جوہر یونیورسٹی معاملہ: اعظم خان، بیوی اور بیٹے سمیت 12 کے خلاف الزامات عائد

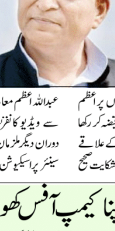

رام پور، (ایجنسیاں) رام پور کے سابق رکن پارلیمنٹ، سابق وزیر اور ساج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اعظم خان کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ جوہر یونیورسٹی کیلئے کسانوں کی زمینوں پر زبردستی قبضے کے مزید 5 معاملہ میں ذیشعور درخواستیں عدالت سے خارج ہوگئیں۔ اعظم خان کے ساتھ ساتھ ان کی بیوی اعظم سمیت 12 لوگوں کے خلاف الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ اس میں اعظم کے اہلیہ تنزین فاطمہ، ایم ایل اے نصیر احمد خان، رپارٹر ہی اوآل حسن اور اس وقت کے انسپکٹر کنٹودیر کے نام بھی شامل ہیں۔ معاملہ کی اگلی سماعت اب 23 مئی کو ہوگی۔ جوہر یونیورسٹی کیلئے زمین پر قبضے کے حوالے سے سال 2019 میں مقدمات درج کیے گئے تھے۔ رام پور کے کسانوں نے اس وقت کے ضلع مجسٹریٹ اننجیے کمار سنگھ کو ایک درخواست دی تھی۔ درخواست میں کہا گیا کہ ان کی زمینوں پر اعظم خان اور ان کے لوگوں نے زبردستی قبضہ کر رکھا ہے۔ ان کی زمینیں جوہر یونیورسٹی کے علاقے میں ضم کردی گئیں۔ جب جانچ میں شکایت صحیح پائی گئی تو کسانوں اور انتظامیہ کی جانب سے 27 مقدمات درج کیے گئے۔ اس کی ساعت ایم پی ایم ایل اے مجسٹریٹ کورٹ میں چل رہی ہے۔ جمعرات کو اعظم خان، ان کی بیوی تنزین فاطمہ، بیٹے عبداللہ اعظم معاملہ کی سماعت کیلئے متعلقہ جیلوں سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ حاضر ہوئے۔ اس دوران دیگر ملزمان بھی عدالت میں پیش ہوئے۔ سینئر پراسیکیوٹر افسر امرناتھ تیواری نے کہا کہ ایشیش جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت، ایم پی ایم ایل اے مجسٹریٹ ٹرائل شوبھ جنسل نے کسانوں کے مزید 5 معاملوں میں ملزمان کی رہائی کی درخواستوں کو خارج کردیا۔ اس معاملے میں محمد اعظم خان علی حسن، اکھلیش سنگھ تنزین فاطمہ، عبدالله اعظم، ادیب اعظم، نصیر، ذکی الرحمٰن صدیقی، ممتاز احمد صدیقی، نصید زیدی، نصیر احمد خان اور آنند ورمن پر جوہر یونیورسٹی کی زمین پر قبضے کے 5 مقدمات میں فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ امرناتھ تیواری نے کہا کہ عدالت پہلے ہی اس کیس سے متعلق 22 مقدمات میں ملزمان پر فرد جرم عائد کرچکی ہے۔

بی جے پی کے پاس نہ ہمت ہے اور نہ حوصلہ: منوج جھا

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے کی ووٹنگ 20 مئی کو ہوگی۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ایک انٹرویو میں بی جے پی کے 400 پار کے نعرے اور آئین کو تبدیل کرنے کے بارے میں جاری قیاس آرائیوں پر کہا کہ یقینی طور پر ایسا نہیں ہے، ہمارے پاس 10 سال سے آئین کو تبدیل کرنے کی اکثریت ہے، ہم 400 سیٹیں اس لئے لانا چاہتے ہیں کیونکہ ہم سیاست میں استحکام چاہتے ہیں اور ملک کی سرحدوں کو محفوظ کرنا ہے۔ ہم نے 10 سالوں میں پی ایم سیٹیں کیسے استعمال کیں؟ آرٹیکل 370 کو منسوخ کیا، رام مندر بنایا، یوسی ای لائے۔ ہماری پارٹی کی اکثریت کے خلاف استعمال کی تاریخ نہیں ہے۔ کانگریس نے اندرا گاندھی کے دور میں اکثریت کا غلط استعمال کیا۔ اس سلسلے میں آر جے ڈی کے ایم پی منوج جھا نے کہا کہ گولوالکر نے نیچ آف تھاٹس لکھا تھا کہ ہم اس کتاب کو مسترد کرتے ہیں اور ہمارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ آرٹیکل 15 اور 16 سرکاری ملازمتوں میں ریزرویشن کی بات کرتے ہیں۔ امت شاہ نے کنٹراد نگ اور نوکریاں ختم کرنے سے ریزرویشن ہی ختم ہوگیا، ان کے ہاتھ میں نیڈو تک محفوظ نہ اور نہ ہی آئین؟ اندرا گاندھی کے پاس 400 (لوک سبھا کی نشستیں) نہیں تھیں، لیکن انہوں نے بنگلہ دیش بنایا، کیونکہ ان کے پاس ہمت اور نوحوصلہ تھا، جو آپ کے پاس نہیں ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی دنیا کے سب سے مقبول لیڈر: یوگی

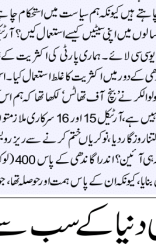

لکھنؤ (ایس این بی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج جمعہ کو بارہ بنکی، گونڈہ، فیض آباد میں انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو دنیا کا سب سے مقبول لیڈر قرار دیا۔ سماج وادی پارٹی اور کانگریس پر انہوں نے زبردست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ گونڈہ میں خودرنی اشیاء کو جلا کرنے والے آتنکا ادر ڈاٹا مافیا نے ملک دشمنی کی بات کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے سماج وادی پارٹی اور کانگریس کے اتحاد کو خونوں کو جوڑنا بتایا۔ بارہ بنکی میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ موہن لال گنج اور بارہ بنکی کے بی جے پی امیدواروں کے لیے ووٹ مانگے۔ جنکہ بہرائچ میں گونڈہ پارلیمانی حلقہ کے امیدوار کے لیے انتخابی جلسہ کو خطاب کیا۔ اور اجودھیا میں فیض آباد سیٹ کے لیے پارٹی امیدوار کی حمایت میں ریلی کی۔ بارہ بنکی میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ساعت اب 23 مئی کو ہوگی۔ جوہر یونیورسٹی کیلئے زمین پر قبضے کے حوالے سے سال 2019 میں مقدمات درج کیے گئے تھے۔ رام پور کے کسانوں نے اس وقت کے ضلع مجسٹریٹ اننجیے کمار سنگھ کو ایک درخواست دی تھی۔ درخواست میں کہا گیا کہ ان کی زمینوں پر اعظم خان اور ان کے لوگوں نے زبردستی قبضہ کر رکھا ہے۔ ان کی زمینیں جوہر یونیورسٹی کے علاقے میں ضم کردی گئیں۔ جب جانچ میں شکایت صحیح

سندیش کھالی میں اپنا کیمپ آفس کھولے گی سی بی آئی

کولکاتا، (ایجنسیاں) مغربی بنگال کے سندیش کھالی میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے ایک بڑا قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ سی بی آئی اراضی پر قبضے، بہن خوری اور خواتین پر جنسی طور پر ہراساں کرنے کے معاملات کی جانچ کیلئے سندیش کھالی میں کیمپ آفس کھولے گی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ سنٹرل آرمڈ پولیس فورس (سی ایس ایف) کے 2 پلاٹون کیمپ آفس کی سکیورٹی کیلئے تعینات کیے جائیں گے۔ کیمپ آفس کے کھلنے کیلئے تیاری میں تیزی آئے گی۔ سی بی آئی افسران کو بروز کولکاتا سے سندیش کھالی تک کا سفر تین گھنٹے کرنا پڑے گا۔ اس سے مقامی لوگوں کو شکایات درج کرنے میں، خاص طور پر وہ لوگ جو اپنی میل کے ذریعہ شکایات درج کرنے سے قاصر ہیں۔ مقامی لوگوں اپنی شکایات کو کلکاتا لے جانے کے بجائے کیمپ آفس لے جاسکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق جسمانی طور پر شکایات درج کرنے کے عمل کے علاوہ ای فائلنگ کا نظام بھی جاری رہے گا۔ وہیں سی بی آئی کے افسران کیمپ آفس میں ہی کو ہوں یا مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کرسکیں گے۔ ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ ان الزامات کے بعد لیا گیا کہ مقامی خواتین پر جنسی ہراسانی کی شکایات واپس لینے کا دباؤ ہے۔ چونکہ سی بی آئی افسران کو رائڈ زیوٹ کام کریں گے، اس سے متاثرین میں اعتماد پیدا کرنے میں مدد ملے گی، جبکہ متاثرین کو لاحق خطرات بھی کافی حد تک کم ہوں گے۔

ٹوئٹر کا ڈومین نام تبدیل، سوشل میڈیا پلیٹ فارم صرف x.com پر کھلے گا

نئی دھلی، (ایجنسیاں) آج صبح تک Twitter.com کھل رہا تھا، لیکن دوپہر کو یہ خود بخود x.com بن گیا۔ اس طرح ایلون مسک نے 2022 میں خریدے گئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو پوری طرح تبدیل کردیا۔ بہت سے فیچرز پہلے ہی تبدیل ہو چکے تھے۔ صرف ایک ڈومین کا نام رہ گیا تھا، وہ بھی اب تبدیل کردیا گیا۔ کمپنی کے مالک ایلون مسک نے خود لوگوں کو اس بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے 'X' لکھا کہ اب سبھی کو رسم x.com پر ہیں۔ ایک اور جانکاری یہ ہے کہ ایکس کے لاگ ان پیج کے نیچے ایک میسج بھی دکھائی دے رہا ہے، جس میں لکھا ہے 'ہم مزید ٹوئٹر رہے'۔ ایلون مسک نے اکتوبر 2022 میں مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ٹوئٹر کو خریدا تھا۔ انہوں نے اس کیلئے 44 ارب ڈالر دیئے تھے۔ جب سے ایلون مسک نے ٹوئیٹر سنبھالا ہے، پلیٹ فارم میں بہت سی تبدیلیاں کی گئی ہیں، اس سے قبل بلیو ٹک مفت میں دستیاب تھا، لیکن ایلون مسک نے اسے قابل ادائیگی بنادیا۔ اگر آپ لیپ ٹاپ یا کمپیوٹر صارف ہیں، تو آپ کو بلیو سبسکرپشن 650 روپے ماہانہ میں ملے گا۔ موبائل کیلئے سبسکرپشن چارج 900 روپے ہے۔ پہلے بغیر سبسکرپشن کے صارفین ٹویٹس کو ایڈٹ کر سکتے تھے، لیکن اب نہیں کر سکتے۔ پوسٹ کے کریکٹرس کی حد 280 تھی جسے بڑھا کر 25000 کردیا گیا۔ مطلب اب آپ اس پر مضامین بھی لکھ سکتے ہیں۔ اب پوسٹس پڑھنے پر بھی حد لگادی گئی ہے۔ ایک عام صارف ایک دن میں صرف ایک ہزار پوسٹ پڑھ سکتا ہے۔

ہند-بنگلہ دیش کے درمیان دوطرفہ میٹنگ، کئی امور پر تبادلہ خیال اور اتفاق

نئی دھلی (یو این آئی) حکومت ہند کے انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات کے محکمہ کے سکریٹری وی سریناس اور بنگلہ دیش کی پبلک ایڈمنسٹریشن کی وزارت کے سینئر افسر مسٹر سوکیش کمار سرکر کے درمیان جمعرات کو دوطرفہ میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں بنگلہ دیش کے صلاحیت سازی چار کے اداروں کے ریکٹرس (سکریٹریوں) اور جنرل (سکریٹری) بینٹیش اکیڈمی فار پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ (این اے پی ڈی) شامل تھے۔ آن لائن موڈ میں یہ میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں بنگلہ دیش پبلک ایڈمنسٹریشن سینٹر (پی ایس سی)، ریکٹر (سکریٹری) محمد اشرف الدین، بنگلہ دیش سول سروس ایڈمنسٹریشن اکیڈمی (بی سی ایس اے ے) ریکٹر (سکریٹری) ڈاکٹر محمد فرہاد رزاق، بینٹیش اکیڈمی فار ڈیولپمنٹ ایڈمنسٹریشن (این اے ڈی اے) بنگلہ دیش کے ریکٹر (سکریٹری) ڈاکٹر محمد شاہد اللہ، اور ایڈمنسٹریشن سکیورٹی منسٹری آف پبلک ایڈمنسٹریشن بنگلہ دیش ڈاکٹر ایم ضیاء الحق نے شرکت کی۔

مسٹر این پی این راجپوت، جوائنٹ سکریٹری ڈی ای آر پی جی، انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات کے محکمے، بینٹیش سینٹر آف گڈ گورننس (این سی جی جی) اور بنگلہ دیش میں ہندوستان کے ہائی کمیشن کے دیگر سینئر افسروں نے ہندوستان کی طرف سے میٹنگ میں شرکت کی۔ زیر بحث مذاکرات میں (اے) وزارت پبلک ایڈمنسٹریشن کی صلاحیت سازی کے اداروں کی فیکلٹی کے لیے صلاحیت سازی کے پروگراموں کی انعقاد اور (ای) سینئر آیگز کیلئو ڈیولپمنٹ پروگرام (این سی جی جی) میں بنگلہ دیش کے سول سرونٹس کا سابق طلباء کا اجلاس، (ڈی) بنگلہ دیش کے سول سرونٹس کی 27 ویں قومی میٹنگ میں شرکت اور ای گورننس کا فرنس کے موضوعات شامل تھے۔ بات چیت کے بعد اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ این سی جی جی بنگلہ دیش کے سینئر سرکاری ملازمین کے لیے این سی جی جی میں ایک ہفتے کے صلاحیت سازی کے پروگرام پی این پی اے ٹی سی، بی سی ایس، ایڈمنسٹریشن اکیڈمی، این اے پی ڈی اور بنگلہ دیش کے این اے ڈی اے کے فیکلٹی ممبران کے لیے 2 دو ہفتے کے صلاحیت سازی کے پروگرام کی تجاویز کو قابل عمل بنانے کے لیے بنگلہ دیش کے سینئر سرکاری ملازمین کے لیے صلاحیت سازی کے 71 پروگراموں میں سے منتخب سابق طلباء کا اصلاح کرنے کے لیے اجلاس کا انعقاد کرے گا۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ڈی اے آر پی جی 27 ویں بینٹیش ای گورننس کانفرنس میں بطور اسٹیکر بنگلہ دیش کے سرکاری ملازمین کو مدعو کرے گا۔

1990 میں تحریر کردہ گیت پر منظر بھوپالی کو اب مل رہی ہیں دھمکیاں

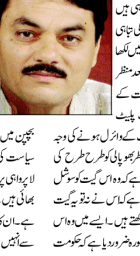

بھوپال ، (ایجنسیاں) 1990 میں تحریر کردہ ایک گیت پر اب برسوں بعد ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ حالیہ انتخابات کے دوران مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمس پر گیت کے وائرل ہونے کے بعد جن الاوا ی شاعر منظر بھوپالی کو جھکی آیز کال موصول ہو رہی ہیں اور مسلسل وارننگ میں گھرے ہوئے ہیں۔ مجھکو اپنی بیٹک کی کتاب دیجیے، ملک کی تباہی کا حساب دیجیے۔ جیسے لفظوں سے بھرا ایک گیت شاعر منظر بھوپالی نے 1990 میں لکھا تھا۔ انہوں نے پہلی بار اسے 1991 میں دہلی اور لکھنؤ میں اسٹیج پر پڑھا تھا۔ اس کے بعد منظر نے اس گیت کو متواتر جاھلو رہنے کہیں اس کا ذکر ہوا۔ لیکن تقریباً تین سالوں بعد انتخابات کے دوران اس گیت کا ویڈیو اچانک وائرل ہوگیا۔ لاکھوں لوگوں نے اسے مختلف پلیٹ فارمس پر شیئر کیا جس کے بعد کھلبلی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ برسوں پرانے اس گیت کے وائرل ہونے کی وجہ سے سحراس جماعت اسے اپنے خلاف محسوس کررہی ہے۔ جس کے بعد شاعر منظر بھوپالی کو طرح طرح کی دھمکیاں ملنے لگی ہیں۔ فون، میسج اور ذاتی ملاقات کے ذریعہ منظر پر دباؤ ڈالا جارہا ہے کہ وہ اس گیت کو سوشل میڈیا سے ہٹادیں۔ منظر کے بیٹے تمام دھمکیوں اور مشوروں کا ایک ہی جواب ہے کہ اس نے تو یہ گیت سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے اور نہ ہی وہ سحراس جماعت کے خلاف کچھ کہنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ایسے میں وہ اس گیت کو کسی بھی پلیٹ فارم سے گیت ہٹا سکتا ہیں۔ منظر نے ایسے تمام لوگوں کو یہ مشورہ ضرور دیا ہے کہ حکومت کے ہاتھ میں تمام ذرائع ہیں، وہ جہاں سے چاہیں جو چاہیں بھی آسانی سے ہٹا سکتے ہیں یا بڑھا سکتے ہیں۔ شاعر منظر بھوپالی کا کہنا ہے کہ وہ تقریباً 45 سال سے اسٹیج سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے کئی دور آتے جاتے دیکھے ہیں۔ اس دوران کئی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ لیکن موجودہ دور میں ایک جیسے تمہم کی گھٹن محسوس کی جارہی ہے۔ اس گھٹن کی گرفت میں سب سے زیادہ ایک فن کار ہے۔ وہ تو اپنے من کا گلہ پانے کی پزیشن میں ہے اور نہ ہی اسے کچھ کہنے کی اجازت ہے۔ منظر بھوپالی کہتے ہیں کہ یہ ملک رام کا ہے، یہاں کی چپتی بھی آئے، کیا ہے کی زبان کچھ بدل گئی ہے۔ منظر کا کہنا ہے کہ جس طرح ہم بچپن میں پچپنا نہ بول سکا کرتے تھے، ویسے ہی بول اب سیاست داں سے سننے کو ملتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اب سیاست کی عربت تھمر ہوگئی ہے۔ اس تا ہگانی، واقعہ کے بعد بھوپالی کو منظر صاف نظر آرہا ہے۔ اس لاپرواہی پر وہ کہتے ہیں کہ انہیں کسی کا خوف نہیں ہے کیونکہ ان کی حفاظت کے لیے ملک کے 140 کروڑ بہن بھائی ہیں۔ ملک نے اسے جو پیار اور عزت دی ہے وہ اس وقت کم ہوجاتا ہے جب وہ ملک سے باہر رہتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اب تک وہ 34 بار امریکا جاچکے ہیں لیکن جب وہ اپنے ملک سے باہر رہتے ہیں تو ملک سے انہیں جو عزت ملتی ہے اور بیرون ممالک میں جو رتبہ ملتا ہے اس سے ان کے ملک کو ٹھیس پہنچ جاتا ہے۔

فضائی آلودگی صحت عامہ کے لیے ایک بڑا مسئلہ: جے رام رمیش

نئی دھلی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ معیار کو نظر انداز کرتے ہوئے دہلی میں تقریباً ایک درجن بجلی گھروں میں کوئلہ استعمال کیا جارہا ہے اور مرکز کی نریندر مودی حکومت عوامی صحت پر اس کے مضمراثرات کو روکنے کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھارہی ہے۔ کانگریس نے کہا کہ دہلی میں کوئلے سے چلنے والے 11 پاور اسٹیشنوں اور معیار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آلودگی کو بڑھاوا دیا جارہا ہے اور دہلی کے لوگوں کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کیا جارہا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اگر مرکز میں کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو ان پاور اسٹیشنوں سے ماحولیات کو پہنچنے والے نقصان کو روکنے کے لیے ترتیبی قابل دہلی پور اقدامات کیے جائیں گے۔ کانگریس کے میڈیا انچارج جے رام رمیش نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا "دہلی کے انتخابات میں ماحولیات کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ دہلی کے ماحول کے لیے بنیادی طور پر مرکزی حکومت ذمہ دار ہے کیونکہ دہلی میں آلودگی کا سنگین مسئلہ ہے۔ اس کا تعلق ہوا سے ہے اور اگر مقررہ وقت کے اندر فرق دکھائے گا۔ کانگریس کے لیڈر نے وزیر اعظم نریندر مودی پر بھی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات کے چار مراحل ہو چکے ہیں اور دہلی میں 25 مئی کو انتخابات ہونے والے ہیں۔ ان چار مراحل کے بعد یہ واضح ہوگیا ہے کہ اس بار انڈیا اتحاد کی حکومت بننے جارہی ہے، اس لیے وزیر اعظم گھبرا گئے ہوئے ہیں اور بہت خوفزدہ ہیں۔ اس لیے وہ غلط باتیں کہہ رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مودی حکومت کہتی ہے کہ آلودگی کے معیارات پر 2027 تک عمل کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی حکومت دہلی کے ارکور 11 پاور اسٹیشنوں کی ذمہ دار ہے، جن میں معیارات کی مسلسل خلاف ورزی کی جارہی ہے اور اس سے صحت عامہ متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسی خاص فرد یا برادری کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ ہر فرد کی صحت کا معاملہ ہے، اس لیے میں دہلی کے لوگوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ انڈیا الائنس دہلی میں آلودگی کے خلاف ترتیبی بنیادوں پر کام کرے گا اور مقررہ وقت کے اندر فرق دکھائے گا۔ کانگریس کے لیڈر نے وزیر اعظم نریندر مودی پر بھی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات کے چار مراحل ہو چکے ہیں اور دہلی میں 25 مئی کو انتخابات ہونے والے ہیں۔ ان چار مراحل کے بعد یہ واضح ہوگیا ہے کہ اس بار انڈیا اتحاد کی حکومت بننے جارہی ہے، اس لیے وزیر اعظم گھبرا گئے ہوئے ہیں اور بہت خوفزدہ ہیں۔ اس لیے وہ غلط با